

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU-232850**

UNIVERSAL  
LIBRARY







مَنْ كَانَ زَوْجًا فَحَقَّ عَلَيْهِ أَنْ يَشَاءَ يَهُودِيًّا وَلَنْ يَشَاءَ نَصْرَانِيًّا

پچیسویں تاریخ جمادی الاخرہ کی



سید طفیل احمد لکھنوی فی لکھا

محمد حسین رولی محلی ہتمام میں چھاپا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد وآله  
اما بعد یہ رسالہ ہی آداب الحرمین اسمین مسائل ضروریہ حج کی اور زیارتِ نبویہ  
کی اردو میں صاف صاف بیان ہی شرح و قایہ اور المختار وغیرہ ہی سب عجائبات  
حرم علی بن ابی طالبؑ کی شان و کھنوسی کی شہادتِ ہجری میں ہے  
کیا حقیقتاً مسلمانوں کو اس ہی فائدہ بخشی آئیں مقدمہ صحیح بخاری اور مسلم ابویوسف  
ہی روایت ہی کہ حضرتؑ فرمایا کہ ایک عمرہ دوسری عمرہ تک دنیا کی کتابوں کی مانند  
اور قبول حج کا تو سوای ہشت کی کوئی پر لا نہیں اور صحیح مسلم میں ابوہریرہؓ روایت  
ہی کہ حضرتؑ فرمایا کہ جو بیتِ احد میں آنا اس طرح کہ نہ وہی عورت صحبت کی اور نہ کتا  
کیا تو ایسا کیگناہ ہو جاتا ہے جیسی کہ اوس کا رد مانی جاتا اور صحیح مسلم میں عمر بن عباسؓ  
روایت کہ حضرتؑ فرمایا کہ اسلام اگلی دنیا ہو کہ وہاں ہی آخرت اگلی دنیا ہو کہ وہاں ہی

فرضی ہوا کو غنائی وہ کافر ہی حج اوش سہلما

اور مجھے میرے ساتھ لے کر رہا۔ اُس نے کہا کہ اب تم کو وقت فراز ہی کہہ سکتے ہیں اور وہ

انجمن متاعیہ بدایکھاراج فوراً اس سہولت پر مقدمہ کرکے سستہ کرنا سخت کیسا ہی

یا حرم نبویام سیدہ زینب یار ج و ر

والص ج ج میں جہ

ان دن عرفات میں ٹہرا، الرجائے اعت ہی ہو۔

ترک ہو تو حج نہ ہو واجباً حج و قوف مردافہ یعنی وہاں قافہ ہونا اور صفا

دِزبان د وړنا آوازنگریان مارنا آواز طواف القدر یعنی طوافِ حضرتِ سیدنا فرید کوکرنا اور سر

منڈوانا یا بال کترانا اور مہقات سی حرام باندھنا اور عرفات میں غروب تک نہ ناؤ

طواف حجر اسودى شروع کرنا اور طواف اتہنی طرف سے کرنا اور طواف پیادہ کرنا اگر غدا

نہو اور طواف میں باجماعت ہونا لیکن اکثر اس کو سنت کہتی ہیں اور طواف میں ہر عورت

کرنا آہستہ مری کی دو طرفہ صفا شروع کرنا اور اس میں وٹمر پیدا ہونا اگر غلغلہ

فَبَدَّلَ آيَاتِهِ لِقَوْمٍ يُكَفِّرُونَ

ہوا اور قرآن و ربیع کریم کی نوا ایک مہر بن کر آ کر اس کے ہاتھوں سے

دولت پرینا اور لکھنویان ماری اور سرمدانی اور دج مین ریب لریا می

لی دن اول کنرمان ماری بہرہ منداو، الجہد ج لہی با و طواف زیارتہ باقی لی

دنوں میں کرنا اور طواف بیت

کہ جسکی ترک کرنی سی دج کرنا لازم  
 بن چنانچہ اسکی تفصیل آگے مذکور ہوگی

و اجابت میں بہت اختلاف ہے۔ بعض نے کہا کہ یہ غرضوں کے لئے ہے اور بعض نے کہا کہ یہ صرف توجہ دینے کے لئے ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰





بعد بیت السجده و از روی طواف شروع کردی که آبی چادر و دایمی نفل پایی  
 سی کمال کر با من نه نطبی بر دوال که بیت السجده معطیم کی طواف کری سات با آور  
 اول تین طوافون میں درسی اگر کی و دونون موندی بلاوی حبسی لنی والی صفت تک  
 میر طبعی در حیط اف میں حج را تو ای طرح کری یعنی و سکو با تهنه لکادی یا چو می  
 طواف میں کن یائی کو چو نه تحب ہی و طواف ختم کری حجر اسود کو چو کم یا چو کر چه  
 و مکانه طواف مقام بر اسم کی یا یا کهین و حرم میں اد اگر کی بهیه نماز سات طواف  
 بعد واجب چو نماز کی بعد حجر اسود کو چو پهر مسجد سی پهر کمالی و صفا چو پهری و سبب سده کی  
 سامنی ہو کر السک لبر و کلمه کی و در و د پری و جدول چاپی سودا کری و در رفع الیدین  
 پهر مرده کنی یا د میں و سبب دینارون کی در بیان و سبب جب مرو چو پهری و صفا چو پهری  
 سو و مان بھی کری سیطیح سات بار کری صفا شی شیع کرمی و پهر ختم کری تحب کی سکی  
 بعد سجد الحرام میں جا کر دو رکعت نماز پری چو کی میں جا کر ہی حرام بانندی و نفل طواف کیا کری  
 جنانا و سکا جی چاپی ساقر کی تعیین نفل نمازی نفل طواف بیت السجده کا افضل ہی فصل و تحج  
 کی ساتون تاج امام خطبه پری او رینا کا جانا او عرفات کی نماز او رومان کا شجرنا او پهرنا  
 نو کون کو تعلیم کری پهر نون تاج عرفات میں آو کر یا جو ن تاج نماز خطبه پری و احکام  
 تعلیم کری پهر نون تاج فجر کی نماز کی بعد مکہ سی منا کو جادی و رکعت سات و رون  
 و مان ہی چو عرفی کی فجر کو آفتاب نکلی عرفات میں جادی سو اطل سنه کی تمام عرفات  
 شہانی کا مقام سی چو حطب فاق بی تو امام و خطبی جمعی کی طرح پری یا و احکام تعلیم  
 او رطه کی وقت نذر و عصر کی نماز لک کر یا ہی ایک ان در و افاست لیکن بدون

حرم میں اد اگر کی بهیه نماز سات طواف  
 بعد واجب چو نماز کی بعد حجر اسود کو چو پهر مسجد سی پهر کمالی و صفا چو پهری و سبب سده کی  
 سامنی ہو کر السک لبر و کلمه کی و در و د پری و جدول چاپی سودا کری و در رفع الیدین  
 پهر مرده کنی یا د میں و سبب دینارون کی در بیان و سبب جب مرو چو پهری و صفا چو پهری  
 سو و مان بھی کری سیطیح سات بار کری صفا شی شیع کرمی و پهر ختم کری تحب کی سکی  
 بعد سجد الحرام میں جا کر دو رکعت نماز پری چو کی میں جا کر ہی حرام بانندی و نفل طواف کیا کری  
 جنانا و سکا جی چاپی ساقر کی تعیین نفل نمازی نفل طواف بیت السجده کا افضل ہی فصل و تحج  
 کی ساتون تاج امام خطبه پری او رینا کا جانا او عرفات کی نماز او رومان کا شجرنا او پهرنا  
 نو کون کو تعلیم کری پهر نون تاج عرفات میں آو کر یا جو ن تاج نماز خطبه پری و احکام  
 تعلیم کری پهر نون تاج فجر کی نماز کی بعد مکہ سی منا کو جادی و رکعت سات و رون  
 و مان ہی چو عرفی کی فجر کو آفتاب نکلی عرفات میں جادی سو اطل سنه کی تمام عرفات  
 شہانی کا مقام سی چو حطب فاق بی تو امام و خطبی جمعی کی طرح پری یا و احکام تعلیم  
 او رطه کی وقت نذر و عصر کی نماز لک کر یا ہی ایک ان در و افاست لیکن بدون

امام اور احرام کی ظہر اور عصر ملا

جاگر شہزی اور امام اونٹ پر سوا

اوسکی بھی قبلہ رواوسکی آواز سنی

دوب جاوی توں دلفسہ میں آوی

ہی اور وہاں امام جہل فرج کی پاس

اقامت سی عشاکاں وقت پڑھی مغرب

رات کو وہاں ہی حجر کو اول وقت

واجب ہی اور اللہ البرہی و علمہ پڑ

وہ سب بار بار کہہ دیتا کہ وہ اس کے گناہ

وہی ہمارا ملکہ وہی اور ہر شاعری  
 قوف کرے رکھ کر حاسمہ تو بچ کر

سوقت سی سر حہ خطا ہو کئے لکے

بعضی دستوں کیلئے نور بار مٹا دیا

ی لیکن دسوسن تا نخرطواف کرنا

اگر چکا ہوا اور صفامر و جی دربار

یا جو تو ضرور اکڑی اور دوٹ بھڑٹا

جنگہ نگران ماری اول خیف کی

ت سات با کنڈریان مارا

چند

فقد

عشنا کو ایک

عین طریقی

بحر ومان شمع

...

کلی:

وہ پہلی سرو  
تاریخ اور

تو و من و خدا

م. ط. اف. لا

ما رطبه اف کرم

شہدوں اور

نامیرا ہوئی

اس کے قریب،

۱۰۰

0

کنگریاں مال ٹھہری اتنی دیر میں سورہ بقرہ تم سو وہاں اسدا کبر لکھی اور  
 کلمہ پڑھی اور خدا کا شکر کری اور درود پڑھی اور دعا مانگی لیکن دسویں تاریخ اور  
 تیرہویں تاریخ کنگہ باں باکی ترقیت نگری پھر بارہویں تاریخ اور تیرہویں تاریخ اسطرح  
 کردی کہ تیرہویں تاریخ وہاں ہی بہتے تھیں اور اگر تیرہویں تاریخ دوپہر ڈھائی ہی پہلی کنگریا  
 ماری تو بھی درست ہی آوریہ بھی درست ہی کہ تیرہویں تاریخ کو فجر ہونی کی قبل سناسی  
 کوچ کری اور اگر صبح ہو گئی تو کنگریاں مانا واجب ہے کیا تہج کی میں آوی تو سنت ہی  
 اواج محض ہیں اگرچہ ایک ساعت بھی تہج کی ہی سفر کا ارادہ کری تو طواف  
 الصلوٰۃ یعنی خصلت طواف کری سات بار اور سینکڑی نہ دوپہر پھر نرم کا بانی ہی اور  
 بیت اسدا کا آنا زچومی اور اپنا سینا اور نہ پلٹنرم میں لگاوی تاثرم اور میں مکان کا نام ہی  
 جو حجر اسود اور دروازہ کی درمیان میں آوریہ اسدا کی پردوں چھٹی فیادی کی طرہ  
 اور خوب کوشش ہی عاکری اور روٹو پہلی قدم علی بیت اسدا کو دیکھتی ہوئی مسجد الحرام ہی  
 نکلی اور عورت ہی مرد کی طرح کری لیکن سر کو نہ کہولی صرف منہ کہولی ہی دیکھ  
 پکار کی نہ کھی اور دو ہزار کی اندر نہ دوپہر اور سر کو نہ منداوی بلکہ تھوڑی مال  
 کتر والی اور سیا کٹر اسکو درست ہی اور حجوم میں حجر اسود پاس نہ جاوی اور حوض کے حالت  
 میں جب کری لیکن طواف نگری **فصل قرآن** متع ہی افضل ہی اسواطی کہ پیغمبر صلی اللہ  
 علیہ وسلم فی قرآن ہی کیا تھا اور اسواطی کہ دسین شقت ہی زیادہ ہی قرآن بہت ہی  
 ج او عمرہ کی میقات ہی ساتہی نہت کری یعنی دو کوست اہرام کی بعد یوں کہی کہ اللہ  
 ربی اریح الحج والعمرة فلیس لہما ای وقف لہما یعنی بہر لیک کھی اور جب ہیچ

منہ نصیب  
 تاریخ الحی و القضا  
 المحدثین  
 سنہ ۱۲۰۰  
 سنہ ۱۲۰۰  
 سنہ ۱۲۰۰  
 سنہ ۱۲۰۰  
 سنہ ۱۲۰۰

تو عمری کا طواف کرے

در بیانِ وُریج

کی بعد از اتمام باندہی رہے

نکری کہ مکروہ ہی آورد

نوسا توین اُہوین نوین

تین وزی رطھی تو او سپر فنج

کری نو عمر باطل ہو کیا او سلی تضا کرد

زری حج سی متع کا یہ طریق سی کہ یقات سی حج کی ایام میں

اور عمری کا طواف و رتعی کر کے سر نہاوی یا بال کتراوی ورا

موقوف کری پھر جب اُٹھوین تاخ و حج کی آوی حج کا احترام کری غزوہ کی طرح یعنی ری

حج کرنی والی کی طرح لیکن و سکو لازم سی کہ طواف الزايرة میں تین طواف پہنچے

اور چھٹی اور صفاء و ہمی اندر دوڑے اور سوین تاخ فنج کری اور اگر عاجز ہو تو فوراً

والی کی طرح روزی کہی **فصل جنایات** یعنی قصور کی کفاری کا بیان اگر احرام

والا کسی عضو کو خوشبو لگاوی یا سر نہندی کا خضاب کری یا تیل لگاوی یا سیاہی لگا دینی

یا ایک دن بہر سر کو اوڑھی ہی یا چوتھائی سر یا ایک نعل یا ناف کی نیچی کی یا الٹا دوی

یا ناس کاٹی دو نوں ہاتھوں کی یا دونوں پاؤں کی یا ایک ہاتھ یا ایک پاؤں کی یا ایک مہر میں

طواف اللہ دوم یا طواف الصدرا نا پاکی کی حالت میں کری

جلا آوی یا طواف الزايرة سی تین شو ط یا کم ترک کری یا سنا

ی کہیز

نہا کر کے کھانا

و سبب شد او تا بوسه یوی یا شهوت سی عورت کو چو بی یا معلق او طواف لایق  
 کو دمانی کی دنوان سی تائیر کری یا کسی عبادت میں نذیم تاخیر کری حبسی کنکر یا ن  
 سی پہلی سر کو منداوی تو سبب پر فوج کرنا واجب ہو خواه بکری فوج کر خج اہ کاہ  
 اور اگر عصری کم میں خوشبو کہ وی یا سر کردہ مانکی یا سیکا کپڑا ایک نسی کم پہنی یا پ  
 سری کم منداوی یا پانچ انگلی نسی کم کی نانوں تراشی یا کسی و محرم یا حلال کا  
 مونڈی یا طواف القدر و مہوضو کی یا طواف الصدقین تین شو طو کری یا تین  
 کسی مقام کی کنکر یا ن مارنا ترک کری تو نصف ضاع کیہوں صدقہ دیوی او  
 بیاری کی سبب سی یا کسی اور عذری خوشبو و اجیز لگا وی یا چوتھائی سر کو مندا  
 توفج کر سی یا تین صاع کیہوں چہ فقیر و کمو دیوی یا تین روز رکھی او اگر قبل  
 عنفات کی جماع کری توجج باطل ہو فوج کری او دوسری سال و کمو قضا کری او  
 اگر احرام والا شکار کری یا کسیو شکار بنا وی قصدا یا سہوا تو او سہر و سکا بدلا خواہ  
 شکار کا جانور دین ہو خواہ کچھ و را و سکا بدلا ہیہ سی کہ جو دمان کو دو عادل  
 قیمت اٹھل کر بن بھراوس قیمت کا جانور بول لیکر مکہ میں فوج کری خواہ کیہوں کو صدقہ  
 دیوی ہر سکین کو نصف صاع او اگر شکار کو زخمی کری یا او کسی روئین بوجی یا  
 او سکا عضو کا ٹی تو بقدر نقصان کی کفارہ دیو او اگر جانور کی پرکھائی یا او کسی  
 جانور کا ٹی تو او کی قیمت دیو او اگر اٹھا تو طوسی تو او کی قیمت دیوی او اگر اٹھا  
 تو زنی سی یا بچہ پٹلی تو زنی بچی کی قیمت دیوی او اگر حرم کی کھاس کا ٹی یا خود رو  
 جت کو جو کسی ملک میں نہیں کا ٹی تو او کی قیمت دیوی او اگر شکار ہو تو کچھ

فی ہذا  
 عذاب

صاع  
 کا  
 نصف

مضانہ نہیں

کاٹنا دست

ماری یا کپڑا جو

ماری تو کچھ صدقہ دیا

اور چوہا اور باؤ لاکٹ

اور دندہ جانور جو حملہ کری تو اسکا

اور بکری اور اونٹ اور بابو مرغی اور

کیا ہوئی اسکی انارکلی تو محرم کو اسکا گیسٹ یہاں دست ہے **فصل** اگر احرام باندھ

کی بیارکلی سبب یا دشمن کے خوف سی حج نکر سکے

قربانی مکہ میں روانہ کری اور بیچ کا دن مقرر

ہو تو ایک قربانی اور اگر قرآن کی نیت کی ہو تو دو قربانی بھی پھر جس دن قربانی

بیچ ہو اسی دن اپنا احرام اتاری اور اگر قربانی نہ پہنچی اور کہ ملت آوی اور

احرام باندھی ہو تو بھی رست ہی پہر دو ستر برس قضا کری اور اگر قربانی روا

کرنی کی بعد صحت یا وی یا خوف دو رو تو حج کرنی کو روانہ ہو **فصل**

**موثع قبول** عائشہ کے اندر اور ملزم آور حجر اسود اور طواف و صفا مردہ

کی دو زمین و زرم زمین اور مقام ابراہیم اور اول کعبہ نظر برنی میں آن و رکن میلنے

اور حطیم اور میزابِ حمت کی تلی اور نما میں چودہ مین رات کی آوی رات میں اور

وفات اور مردہ کے قیام میں دعا مقبول ہوتی ہے ان مکانوں میں بالقصد

و عاکری **فصل** سفر السعادت میں کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نظریہ

بِرُحْمَتِي تَوْفِيقِ الْيَدِينَ كَرَّمْتَنِي أَوْ رَأْسَكَ كِبَرْتَنِي أَوْ رَأْسَهُ عَاطِرْتَنِي اللَّهُمَّ أَنْتَ  
 السَّلَامُ وَمَعَكَ السَّلَامُ حِينَ رَأَيْنَاكَ السَّلَامُ فَرَدُّ هَذَا الْبَيْتِ تَسْلِيمًا  
 وَتَعْظِيمًا وَتَذَكُّيرًا وَمَهَابَةً وَمِنْ حُجَّةٍ وَأَعْتَرَةً تَكْرِيمًا وَتُسْبِيحًا  
 وَتَعْظِيمًا وَبَرَكَةً أَوْ رَأْسَكَ يَأْذَنُ أَوْ حُجْرَتِي وَرَأْسَكَ يَنْهَى عَاطِرْتَنِي رَأْسًا أَسْنَانِي  
 الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ سَنَةً وَقَدْ كَتَبْتَ لَنَا وَتَقَامُ لِرَبِّهِمْ كَيْسًا  
 يَهْدِي بِيَّتِي وَاتَّخَذْتُ مِنْ مَعَاذِ رَأْسِهِ مَصْلِي أَوْ صُنَاكِ تَزِيدُكَ آيَاتِ  
 بِيَّتِي لِرَأْسِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَلِدْ أَوْ حَبِ صَفَا بِرُحْمَتِي تَوْفِيقِ الْيَدِينَ  
 أَوْ رَأْسَكَ فَمَا نَزَلَ إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
 وَسُورَةُ الْجُلُودِ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ  
 عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَكْثَرَابَ وَحْدَهُ أَوْ رَأْسَكَ يَنْهَى عَاطِرْتَنِي اللَّهُمَّ لَنَا  
 نَسْتَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِدَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعَنَائِمَ مِنْ كُلِّ سِدْرٍ  
 السَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ لَيْلٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا  
 كَرْهًا إِلَّا كَسَفْتَهُ وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا أَوْ رَعَفَاتِ مِنْ رَأْسِهِ وَثَمَارِ عَاجِزِ  
 سَكِينِ كَيْ طَرَحَ بِهِ عَاطِرْتَنِي اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا لَدَيْكَ تَقُولُ وَخَيْرٌ أَمْسَا  
 نَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ صَلَواتِي وَسُكُنِي وَخَيَايَ وَمَا بِي وَإِلَيْكَ سَأَلِي وَلَكَ  
 رَبِّ رَأْيِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَاسَةِ الصُّدُورِ  
 وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَشَرَةٍ نَجَسَتْ بِهِنَّ الرِّيحُ اللَّهُمَّ أَنْتَ  
 تَسْمِعُ كَلَامِي وَتُرِي مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ  
 مِنْ



مَنْ آمَرَنِي أَنَا أَلْبَا

الْعَتَرْتُ بِذُنُوبِي

الذَّكِيلِ وَأَدْعُوكَ

وَقَضَيْتَ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ جَسَدُ

بَدْعَايَكَ شَقِيحًا وَكُنْ بِي رَؤُوفًا

وَرَدَّ فِي كِي دُنَاكَ كَوَفَرًا

لَمَّا وَلَهُ أَحْمَدُ يَدِي الْخَيْرِ

لَسَّخِيرَ الرَّبِّ لِي أَنَسَ

رَبِّي أَتَيْتُكَ الْكَدِيرَ

وَرَدَّ فِي كِي دُنَاكَ كَوَفَرًا

لَمَّا وَلَهُ أَحْمَدُ يَدِي الْخَيْرِ

وَرَدَّ فِي كِي دُنَاكَ كَوَفَرًا

لَمَّا وَلَهُ أَحْمَدُ يَدِي الْخَيْرِ

وَرَدَّ فِي كِي دُنَاكَ كَوَفَرًا

حضرت بی فرمایا کہ میری دعا اور غمخواروں کی دعا

اَللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُ الْمَلِكُ وَلَكَ

قَدِيرُ الْقُوَى اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اَللّٰهُمَّ

اَنْشِرْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ

وَشَدَائِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي الْكِلِّ وَشَرِّ

مَا يَلِجُ فِي الثَّغَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبُ بِهِ الرِّجْحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَاقِ الدَّهْرِ

**باب** دوسرا عینہ کی زیارت میں **فصل** جذب القلوب میں وارد کی غمخوار

خدا صلی اللہ علیہ وسلم بی فرمایا کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی وہ میری شفاعت

واجب ہے کہ جس نے حج کی بعد میری قبر کی زیارت کو یا اپنی

کی اور جس نے حج کیا اور میری زیارت کی اسی مہم پر تم لیا

تولا و فعلا حضرت کی زیارت افضل سنت ہی حج کی بعد اسو اسطی بسبب

کی زیارت سب ہی توحضت کی زیارت بطریق اولیٰ فضل ہوئی اور ثابت ہے کہ  
 حضرت ابی قریب بن نضر میں زیارت کرنی والی کا سلام کا جواب تھی میں تو اس  
 نعمت سی محروم نہ ہا بڑی بی نصیبی ہی **فصل** **ادب زیارت حج کی خاصہ**  
 نیست اس حرمینہ منور کا قصد کر ہی و راہ میں کثرت درود کی کرسی جب نبی کے  
 قریب پہنچی تو زیارت کی نیت غی غسل کر لی و در سفید کپڑی پہنی اگر عطر میر ہو تو بدن  
 میں لگا دیتی اور جب یہ نمود پڑی تو سوارچی آوے اگر ہو سکی تو مسجد شریف تک پہنچے  
 آدرا ورجہ مشرف میں پہنچی توحضت کو سلام کر کی یہ عا پڑی اللہ صحتہ  
 حَرِّمُكَ فَاجْعَلْهُ لِي وَقَايَةً مِنَ النَّارِ وَأَمَّا نَأْمِنُ الْعَذَابَ وَنَسُو  
 الْحِسَابِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَأَسْرِ قُبِّي فِي زِيَارَةِ نَبِيِّكَ زَفْتَهُ  
 أَوْلِيَاكَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ وَأَعِزَّنِي وَأَرْحَمَنِي يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا  
 اَلْجَلَالِ اَوْرشون سی عدم شریف میں داخل ہو درود پڑھتا ہوا اور جب مسجد شریف میں داخل  
 ہو تو اول داہنا قدم اندر رکھی اور بعد عا پڑی اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ  
 اور درود پڑھی و حضرت کی صلی پر درود رکعت ششم مسجد پڑھی اور بعد نماز کی شکر الہی  
 بجا آوے کہ اے نبی محمد صلی علیہ وسلم تو نے اس کی بعد روضہ منورہ میں زیارت کی  
 واسطی کا ایشوق و راویک حاضہ ہوا اور اس طرح سی تمین یا سلام کر ہی کہ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ پھر یوں بھی السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَاضِرَ الشَّيْخِينَ بِكَرَامَتِكَ يَا نَبِيَّ

طرف بہت جاویں

صَفِي رَسُولِ اللَّهِ وَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا اَوْ اَسْطَح

فصل جب تک نہ مین ہی اسکو

ہی اور عبادات پر حواصں ہی او

غل نماز پر ماکری خصوصاً اوس مقام

نماز اور دعا مقبول ہی اسو اسطی کہ صحیحہ

میان بہشت کی کیاری ہی اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ سو اسی بہشت

ضریت کی مسجد کی نماز اور مسجد و کعبہ افضل ہی و کعبی کی نماز مدینہ کی مسجد

نا سو حصہ زیادہ ہی تو اور مسجد و کعبہ حصہ افضل ہوئی اور جب یثیع کی زیارت

جاویں تو یہ دعا کری اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا هَلْ بَقِيعَ الْغَرْقَدِ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنَا

جَزَاهُمْ وَلَا تُفَنِّئْنَا بَعْدَهُمْ وَاعْفُ لَنَا وَطَلِّمْ پھر ہر ایک قبروں پر

وی اصحاب اور اہل بیت کی اور سلام کری چنانچہ مشہور ہی درستی

مدینہ کی اور ساجد مین نماز پر ہی خصوصاً مسجد قبا میں اور جبل احد کی اور وہاں

ہمد و ثناء کے زیارت کری اور وہاں اپنی واسطی خدا سی دعا

کری باقی آداب اور دعائیں ہاں کی معلم تبار و ہتی مین زیادہ تفصیل

عاجت نہیں الہی اپنی کرم اور فضل سے سکا و بھی حسرت مین بہشت

رستہ نصیب کر آئیں یا اے عالمین و علی سیدنا و خیرنا و ائمہ اصحابہ اجمعہ

يَا اَبَا بَكْرٍ اَلصِّدِّيقُ يَا

لِلّٰهِ عَنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

ہر زیارت کری جیسا کہ معلم تبار

نماز اوقات مسجد شریف مین جانے

ن اور درود پڑھتا ہی اور

جبل قبا اور منہ کی دریاں کی دعا

مین آیا ہے کہ تیسری منبر و قبر

میان بہشت کی کیاری ہی اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ سو اسی بہشت

ضریت کی مسجد کی نماز اور مسجد و کعبہ افضل ہی و کعبی کی نماز مدینہ کی مسجد

نا سو حصہ زیادہ ہی تو اور مسجد و کعبہ حصہ افضل ہوئی اور جب یثیع کی زیارت

جاویں تو یہ دعا کری اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا هَلْ بَقِيعَ الْغَرْقَدِ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنَا

جَزَاهُمْ وَلَا تُفَنِّئْنَا بَعْدَهُمْ وَاعْفُ لَنَا وَطَلِّمْ پھر ہر ایک قبروں پر

وی اصحاب اور اہل بیت کی اور سلام کری چنانچہ مشہور ہی درستی

مدینہ کی اور ساجد مین نماز پر ہی خصوصاً مسجد قبا میں اور جبل احد کی اور وہاں

ہمد و ثناء کے زیارت کری اور وہاں اپنی واسطی خدا سی دعا

کری باقی آداب اور دعائیں ہاں کی معلم تبار و ہتی مین زیادہ تفصیل

عاجت نہیں الہی اپنی کرم اور فضل سے سکا و بھی حسرت مین بہشت

رستہ نصیب کر آئیں یا اے عالمین و علی سیدنا و خیرنا و ائمہ اصحابہ اجمعہ

بعد تمام کرنی اس سالہ کی عاجز محمد حسین لکھنوی مہتمم مطبع محمد کبیر  
یہ مناسب معلوم ہوا کہ احرام میں طواف خضعت تک تہ تیغ مقام کی عبادت  
لیا اب المناک شخص جمع المناک ملا حجتہ اندسی جسکی شایع ملا علی قاری نے  
لکھیں تھی تاہم مقام کی دعا و کوشاں کو بھی جو اس مختصر ضرورت پر اکتفا کریں  
یہ سالہ فائز بخشی اور جو کچھ سبب زیادہ مسائل حج کی تفصیل و کاروبار تو اس  
عاجز کی سالہ زاد الحرمین میں ہو گا خدائی چاہا تو فریاد و کجا بھی چاہا پوتا

### آغاز اذعیہ

احرام کا دو کلمہ مسجد نبویؐ اذعیہ مسجد ہو تو غیر مکہ و وقت میں کپڑی احرام کی پہن  
دو رکعت نماز سنت احرام کی نیت کر ہی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کی سو اٹھارہ  
اَوْثَانًا لَمْ يَخْرُجْ فَلَوْ بَنَّا بَعْدَ اِذْ هَدَيْنَا وَهَبْنَا لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً  
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پڑھی اور دوسری رکعت میں بعد سورہ اخلاص کے  
رَبَّنَا اِنَّا اَمِنُ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيَّ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا پڑھی بعد  
سلام کی حج کی مطابق یون بانی ہی فقط حج کا کرنی والا کہی اللہ تعالیٰ اریدنا  
فَيَسِّرْ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي اور حضورؐ یہ بھی پڑھ لیا یہی واعظی علیہ السلام  
لِي فِيهِ نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاحْرَمْتُ بِهِ لِلَّهِ تَعَالَى اور توسع یعنی جو عمرہ کر کے طواف  
ہو جائیگا اور پھر کہ سی حج کی وقت حج کی نیت کر گیا وہ یون بھی اللہ تعالیٰ اریدنا  
الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي اور جو پہل نظر یہاں زیادہ کرے تو  
اَعْمَرُ عَلَيْهِمَا وَبَارِكْ لِي فِيهَا نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاحْرَمْتُ بِهَا لِلَّهِ تَعَالَى

اور قارن یونیت کر سن اللہ بے العجز

تقبلہما منی واعنی علیہما وبارک فیہما

واحرمت بہما للہ تعالیٰ بکبریا

لا شریک لک لبتیک ان احکم

اور اس سے یادہ کہنا تجب ہی

والوعلاء الیک والعماء

کی ہی وکافی کر لبتیک

بعزۃ حق یا لبتیک بعزۃ حق

اللہم اعنی علی فوض الیّ و تقبلہ منی واجعلنی من وفدا الذین

عنہم وارضیت و قبلت اللہم احرّم لک شعری و لبسری و

دمی و عظامی من النار و کلشی حرّمته علی الخمر ما یبغی بذلك

وجھک الکریم بہت آواز سی رود پڑی اور جو چاہی ہو و عا مانی جیسی

اللہم انی استلک رضاک و الحنۃ و اعوذ بک من غضبک

النار جب حرم معزم کی سرمد پر پہنچی تو اطمینان قلب اور طہا راطن عطر

اور قاسی نکی باون استغار کرتا و عا میں انکس یادہ یا جیسی عیدی

باجبروت و غفار کی سامنی جانی و اعلیٰ ہو اور یہ پڑی اللہم احرّم

و حرّم کرسو لک فخرم لخمی و دمی و عظمی و لبسری علی

غمی من عذابک یوم تبعث عبادک اور ابوالف

زياره كياي استلک بائك انت الله الذي لا اله الا انت الرحمن الرحيم  
 ان تصلي على محمد وعلى آله حسب همك بطريتي تويبه كي اللهم اجعل لي  
 قارا واسرا في همار قاحلا لا يحب بيتي مني يا مني تويبه كي  
 يه عايري ربنا انتا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقاعد  
 النار وبيدي عايري الله محلي استلک من خير ما استلک نبي  
 محمد صلى الله عليه وآله وسلم واعوذ بك من شئ ما استعاذ منه  
 نبيك محمد صلى الله عليه وآله وسلم اور وخوانيت اسد باب اسلام  
 مستحبى درود پيشا دعا مكتابهلى و اسما قدم الى ربنا ولى و كهي اعوذ  
 بالله للعظيم و بوجه الكرم و سلطانته القديم من الشيطان  
 الرجيم بسم الله والصلوة والسلام على رسول الله اللهم اغفر لي  
 جميع ذنوبي و افتح لي ابواب رحمتك الله اكبر الله اكبر الله اكبر  
 لا اله الا الله والله اكبر لا اله الا الله والله اكبر لا اله  
 الا الله والله اكبر حيون عايري و جراسه و كياي الله هم كنت  
 السلام و منك السلام و ليك يرجع السلام حينا بياك سلام  
 اللهم زد بيتك هذا شرفا و تعظيما و تكريما و برا و محابا  
 يا جود عايري مقام كي رساله اند كياي و ده پيشي و جراسه و كياي  
 بسم الله والله اكبر و لله الحمد والصلوة على رسول الله اللهم نماذك  
 و تصدقك بكتابك و فاء بعهدك و ابقا عايري نبيك محمد صلى الله

درود پيشا دعا مكتابهلى و اسما قدم الى ربنا ولى و كهي اعوذ  
 بالله للعظيم و بوجه الكرم و سلطانته القديم من الشيطان  
 الرجيم بسم الله والصلوة والسلام على رسول الله اللهم اغفر لي  
 جميع ذنوبي و افتح لي ابواب رحمتك الله اكبر الله اكبر الله اكبر  
 لا اله الا الله والله اكبر لا اله الا الله والله اكبر لا اله  
 الا الله والله اكبر حيون عايري و جراسه و كياي الله هم كنت  
 السلام و منك السلام و ليك يرجع السلام حينا بياك سلام  
 اللهم زد بيتك هذا شرفا و تعظيما و تكريما و برا و محابا  
 يا جود عايري مقام كي رساله اند كياي و ده پيشي و جراسه و كياي  
 بسم الله والله اكبر و لله الحمد والصلوة على رسول الله اللهم نماذك  
 و تصدقك بكتابك و فاء بعهدك و ابقا عايري نبيك محمد صلى الله

عَلَيْهِ وَآلِهِ

لَدُنَّا

فَنُشْرِعْ كَيْ يَسْتَرْجِعَ

حَسَنَةً وَفِي سَنَةِ وَقَاعِدَاتِ لِسَارِ

أَحْمَدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ أَوْ بِبَابِ كَيْ وَغَايَةِ هِيَ اللَّهُ هَذَا الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَهَذَا

أَحْمَدُ حَرَمُكَ وَهَذَا الْأَمْرُ أَمْرُكَ

بِكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ قَتْنِي

عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ لَا إِلَهَ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَوْ رَكْنِ عِزِّي كَيْ يَسْتَرْجِعَ بِطَرَسِ اللَّهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشُّكِّ وَالشَّرِّ وَالنَّفَاقِ وَالشَّقَاقِ وَسُوءِ الْخُلُقِ

وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ أَوْ زِيَارِ وَغَايَةِ هِيَ اللَّهُمَّ

أَظْلَمِي لِحَسَتِ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ وَلَا بَاقِيَ إِلَّا وَجْهَكَ

وَأَسْفِنِي بِكَاسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً لَا أَظْمَأُ بَعْدَهَا

أَبَدًا بِحَرَمِ كَيْ يَسْتَرْجِعَ بِطَرَسِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حُجَّامٍ مَبْرُورًا وَسَعِيدًا

مُسْكِنًا لَا وَدَّ نَامُ مَغْفُورًا وَخَارَ لَنْ تَوْرَ يَا عَزِيزُ يَا عَفُوًّا

أَعِزُّوا سِرَّكُمْ وَحُجَّاجًا وَرَحْمَةً تَعْلَمُونَ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ يَا إِلَهَ مَا فِي

الْعَمْدَةِ رَاخِرُ حُجَّتِي مِنَ الطَّلَسَاتِ إِلَى التَّوَلُّدِ رَكْنِ بَيَانِي

لِي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُنْيَا

رَكْنِ بَيَانِي أَوْ حُجَّاجًا وَسَعِيدًا دَرْيَانِ مِنْ يَمِينِهِ لَحْيَتُهُ

فَنُشْرِعْ كَيْ يَسْتَرْجِعَ  
عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
أَوْ بِبَابِ كَيْ وَغَايَةِ هِيَ  
لَهُمَّ قَتْنِي عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ  
لِي بِخَيْرٍ لَا إِلَهَ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيمِ

مِنْ كَلَامِ

بَابُ كَيْ وَغَايَةِ هِيَ  
لَهُمَّ قَتْنِي عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ  
لِي بِخَيْرٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيمِ

حَسَنًا وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ لَنَا رَبُّكَ كَيْدًا بَهِيمًا  
سَاوَنَ بَيْرِي اسْطَرَحَ كَرِي حَكْمًا طَوَّافٌ كِي اِجْدَى كَرِي بُرُوجِ حَمْرٍ  
كُوْجُو كِي مَقَامِ اَبْرَاهِيْمَ مِيْنُ وَكَعْتَ نَارُ وَاجِبُ اَفْتِ هِي اَوْزِيَه كِي وَاجِبُ اَفْتِ  
مِنْ مَقَامِ اَبْرَاهِيْمَ مُصَلِّي بِرَضَتْ اَوْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِي وَعَا مَا نَكِي اَللّٰهُمَّ  
اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا يَدِّي فَاَقْبَلْ مَعْدِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَاَعْصِي سَوْ  
وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاَغْفِرْ لِي دُفْعًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا نَائِيًا  
قَلْبِي وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتَّى اَعْلَمَ اَنْهُ لَا يُصِيبُنِي اِلَّا مَا كُتِبَتْ لِي وَ  
رَضِي لِي مَا قَسَمْتَ لِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِرَضَتْ اَوْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سِي حَتَّى اَخْتَصِمَ خِي  
كِي سَابَهْ تَوَادُّ وَدُفْعًا يَهْ عَا مَا نَكِي اَللّٰهُمَّ اَوْ اَجِدْ مَا صَاحِدًا لَّنَا  
نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اَوْ قَفْتَ عَلَيَّ اَبَاكَ اَلْعَالِي وَالْزَمْتُ  
بِاعْتَابِكَ وَارْحَمِي حَمَتِكَ وَاحْشِي عِقَابَكَ اَللّٰهُمَّ حَرِّدْ شَعْرِي حَسْبُ  
عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ كَا صُنْتَ وَحْجِي عَنْ سُبْحُوْكَ غَيْرَكَ فَخُصِّ وَحْجِي عَنْ مَسْأَلَةٍ  
غَيْرِكَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اَبَاءِ اَوَامِلَنَا  
وَاصْحَابِنَا وَاجْبَانَا مِنَ النَّارِ يَا كَرِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا اَعْلَى  
مِنَّا اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ وَبِ عِلْمِنَا اَنْتَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ  
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ قِنِي مِنَ النَّارِ وَاعْزِزْنِي مِنْ كُلِّ سَوْءٍ وَفَقِيْ  
بِنَارِ رَقَّتِي وَبَارِكْ لِي فِيْمَا اَنْتَ بِيْ خَيْرُ مَرْفَعِي وَتَعْلَمُ بِيْ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرُقَا وَاَسْأَلُكَ عَمَلًا صَالِحًا وَشَفَاعَةً

عَلَى  
طَوَّافٌ وَكَانَ بِي  
كَيْدًا بَهِيمًا  
سَاوَنَ بَيْرِي  
كُوْجُو كِي  
مِنْ مَقَامِ  
اَنْتَ تَعْلَمُ  
وَتَعْلَمُ  
قَلْبِي  
رَضِي لِي  
كِي سَابَهْ  
نِعْمَةً  
بِاعْتَابِكَ  
عَلَى النَّارِ  
غَيْرِكَ  
وَاصْحَابِنَا  
مِنَّا اَنْتَ  
اَللّٰهُمَّ  
بِنَارِ رَقَّتِي  
اَللّٰهُمَّ



من كل شيء بغير وزن كي يجاوزه كي يجرى اورا با اسما سحرى  
 اَبَدًا بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ بَلَدَ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَنْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَارِ  
 اللهُ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَعَتَمَهُ فَالْجَنَاحَ الْمَيْمَنَ يَطُوفُ لَهَا وَمِنْ حَطَّ عَصَا  
 فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ أَوْ مِنْ صَفَا بَرَزَتْ تَوْبَتُهُ وَعَايَرِي اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلِلَّهِ الْحُكْمُ الْحَقُّ عَلَى مَا هَدَىٰ آتَا اللَّهُ إِلَهُنَا أُولَاَنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا  
 أَهْمَنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ هَدَىٰ آتَا اللَّهُ إِلَهُنَا كَمَا لَمْ نَكُنْ لَكَ أَنْ هَدَىٰ آتَا اللَّهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَيْرُ الْحَقُّ قَدِيمٌ وَهُوَ حَيٌّ لَا  
 يَمُوتُ سَيِّدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدُهُ  
 نَصْرَ عَبْدِهِ وَأَعِزَّنَا مِنْ هُزْمِ الْأَكْرَابِ هَدَىٰ آتَا اللَّهُ إِلَهُنَا وَلَا نَعْبُدُ  
 إِلَّا إِيَّاهُ خَالصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اللَّهُمَّ أَنْتَ قُلْتَ قَوْلَكَ  
 أَتَىٰكَ دَعْوَىٰ اسْتَيْصَابِ الْكَرْبِ وَأَنْتَ لَا تَخْلُفُ الْمِيعَادَ وَإِنِ اسْتَنْجَيْتَ  
 إِلَّا سَلَامًا أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَوَفَّانِي وَأَنَا مُسْلِمٌ سَجَّادٌ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا تَحُولُ وَلَا قُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ  
 اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ شَاءَ مِنْي وَلِلْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى الرُّسُلِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَمْدِهِ وَتَوْبَتِهِ وَرَبِّ رَحْمَتِهِ  
 وَتَحَارُّرِهِ عَمَّا عَمِلُوا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا كُنَّا نَعْمَلُ أَنْتَ لَا تَعْلَمُ إِلَّا كَرَمُهُ  
 أَقُومُ بِاللَّهِ أَجْعَلْهُ حَافِظًا لِي وَأَوْسَعِيَا مَشْكُورًا وَذِي

اَبَدًا بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ بَلَدَ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَنْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَارِ  
 اللهُ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَعَتَمَهُ فَالْجَنَاحَ الْمَيْمَنَ يَطُوفُ لَهَا وَمِنْ حَطَّ عَصَا  
 فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ أَوْ مِنْ صَفَا بَرَزَتْ تَوْبَتُهُ وَعَايَرِي اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلِلَّهِ الْحُكْمُ الْحَقُّ عَلَى مَا هَدَىٰ آتَا اللَّهُ إِلَهُنَا أُولَاَنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا  
 أَهْمَنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ هَدَىٰ آتَا اللَّهُ إِلَهُنَا كَمَا لَمْ نَكُنْ لَكَ أَنْ هَدَىٰ آتَا اللَّهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَيْرُ الْحَقُّ قَدِيمٌ وَهُوَ حَيٌّ لَا  
 يَمُوتُ سَيِّدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدُهُ  
 نَصْرَ عَبْدِهِ وَأَعِزَّنَا مِنْ هُزْمِ الْأَكْرَابِ هَدَىٰ آتَا اللَّهُ إِلَهُنَا وَلَا نَعْبُدُ  
 إِلَّا إِيَّاهُ خَالصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اللَّهُمَّ أَنْتَ قُلْتَ قَوْلَكَ  
 أَتَىٰكَ دَعْوَىٰ اسْتَيْصَابِ الْكَرْبِ وَأَنْتَ لَا تَخْلُفُ الْمِيعَادَ وَإِنِ اسْتَنْجَيْتَ  
 إِلَّا سَلَامًا أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَوَفَّانِي وَأَنَا مُسْلِمٌ سَجَّادٌ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا تَحُولُ وَلَا قُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ  
 اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ شَاءَ مِنْي وَلِلْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى الرُّسُلِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَمْدِهِ وَتَوْبَتِهِ وَرَبِّ رَحْمَتِهِ

اغفر لي ولوالدي وللمؤمنين والمؤمنات المسلمين والمسلمات يا أرحم  
 الراحمين بئنا اتينا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقمنا عذاب النار  
 طراني أبو بريقي بن ابن مودعي وأيت كباي كنه نون شب كونه من جوشن كنه نون  
 جونا كني هو باو مئ وعايه من سبجان الذي في السماء عرشه سبجان الذي  
 الأخر موطئه سبجان الذي في السماء سبجان الذي في السماء  
 سلطان سبجان الذي في السماء سبجان الذي في القبر فضاء  
 سبجان الذي في الهوى روحه سبجان الذي رفع السماء سبجان الذي  
 وضع الأرض سبجان الذي لا ملجأ ولا منجا منه إلا الله عاونه في الأرض  
 من ذكره يوحى بيان كنه حاجت نعيم وبها فتاب لك من كسائر ورعا من كسائر  
 بكرى وحضرت على كرم الله عيسى وأيت كباي كنه نون شب كونه من جوشن كنه نون  
 رقبتي وأوسع لي حصن الشرق الحلال وأصرف فسقة الجحيم والآخرة  
 يهني في شعب الإيمان من جابر بن عبد الله رضي الله عنه وأيت كباي كنه نون  
 وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير  
 قل هو الله أحد وروى بالأنس على محمد وعلى أن حجر كاصد كيت على  
 إبراهيم وعلى آل إبراهيم ولكم حميد حميد وعليهم من فروعهم مني  
 كابل توادي حرمين ورتا جادي ورية كمي الله لا تقبلنا أغضبك  
 هل كنا عذابك وعافنا قبل ذلك كرمي جابر بن كنه نون شب كونه من جوشن كنه نون  
 يسو الله الله أكبر رعا الشيطان وضربة ويرجى للرحمن والطف الله

هذا هو المتن  
 الذي في  
 القبر  
 فضاء  
 سلطان  
 سبجان  
 الذي  
 في  
 السماء  
 عرشه  
 سبجان  
 الذي  
 في  
 السماء  
 سبجان  
 الذي  
 في  
 القبر  
 فضاء  
 سبجان  
 الذي  
 في  
 الهوى  
 روحه  
 سبجان  
 الذي  
 رفع  
 السماء  
 سبجان  
 الذي  
 وضع  
 الأرض  
 سبجان  
 الذي  
 لا  
 ملجأ  
 ولا  
 منجا  
 منه  
 إلا  
 الله  
 عاونه  
 في  
 الأرض  
 من  
 ذكره  
 يوحى  
 بيان  
 كنه  
 حاجت  
 نعيم  
 وبها  
 فتاب  
 لك  
 من  
 كسائر  
 ورعا  
 من  
 كسائر  
 بكرى  
 وحضرت  
 على  
 كرم  
 الله  
 عيسى  
 وأيت  
 كباي  
 كنه  
 نون  
 شب  
 كونه  
 من  
 جوشن  
 كنه  
 نون  
 رقبتي  
 وأوسع  
 لي  
 حصن  
 الشرق  
 الحلال  
 وأصرف  
 فسقة  
 الجحيم  
 والآخرة  
 يهني  
 في  
 شعب  
 الإيمان  
 من  
 جابر  
 بن  
 عبد  
 الله  
 رضي  
 الله  
 عنه  
 وأيت  
 كباي  
 كنه  
 نون  
 شب  
 كونه  
 من  
 جوشن  
 كنه  
 نون  
 وحده  
 لا  
 شريك  
 له  
 له  
 الملك  
 وله  
 الحمد  
 وهو  
 على  
 كل  
 شيء  
 قدير  
 قل  
 هو  
 الله  
 أحد  
 وروى  
 بالأنس  
 على  
 محمد  
 وعلى  
 أن  
 حجر  
 كاصد  
 كيت  
 على  
 إبراهيم  
 وعلى  
 آل  
 إبراهيم  
 ولكم  
 حميد  
 حميد  
 وعليهم  
 من  
 فروعهم  
 مني  
 كابل  
 توادي  
 حرمين  
 ورتا  
 جادي  
 ورية  
 كمي  
 الله  
 لا  
 تقبلنا  
 أغضبك  
 هل  
 كنا  
 عذابك  
 وعافنا  
 قبل  
 ذلك  
 كرمي  
 جابر  
 بن  
 كنه  
 نون  
 شب  
 كونه  
 من  
 جوشن  
 كنه  
 نون  
 يسو  
 الله  
 الله  
 أكبر  
 رعا  
 الشيطان  
 وضربة  
 ويرجى  
 للرحمن  
 والطف  
 الله



اور بعد طواف کی جیسا کہ علوم و باتین و زمین و فرم بی اور سر و زمین بسم اللہ  
و اَحْمَدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ اللہ پڑھی اور اخیر میں اللہ تعالیٰ تَسْتَغْفِرُکَ  
رَبِّرِّقًا وَاَسْغَاہُ عَلٰمًا نَافِعًا وَشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ پڑھی اور تہ کبابی

نہایتی مایہ نردواں اور اسکی طرف سے کبھی جیسا کہ عجب کو دیکھنا عبادت ہے و بسا زعم کہ  
بھی دیکھنا عبادت ہے اور ترک کی واسطہ پابانی کلمہ کوئی آنا بھی رستہ ہی شمع و عطر  
کعبہ کا خاد و مونس مولیٰ است نہیں غلاف کعبہ کا مولیٰ است رستہ ہی چہرہ لقمہ می لک  
وئی اور دعا مانگی اس کعبہ کو چوکی دعا انگشتار و نا و اسکی جدائی پراسوس کرنا الٹی

یادوں سے بہتہ عظیم اور توفیق کیساتھ عجب کو دیکھا باب

الذوات علی بابہ الی و غیرہ

ایک بین کا تو ایسا نہیں ہے

الکتاب کے مصنف

ہاں یہاں طبع کو عالمی اپنی کھڑکی نصیب کر لیں، ہاں ان کو عالمی





